اکیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 8 مئی 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

رحیم یار خان: پی پی 264 کے آر ایچ سیز، بی ایچ یوز اور ٹی ایچ کیو میں ماہانہ انسولین کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3183: سید عثمان محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 264 (رحیم یار خان) میں ٹی ایچ کیوز، آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز میں ماہانہ کتنی مقدار میں انسولین فراہم کی جاتی ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پچھلے ایک سال سے ٹی ایچ کیو ہسپتال صادق آباد، آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز میں انسولین کی سپلائی نہیں دی جا رہی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ٹی ایچ کیو ہسپتال، آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز میں مریضوں کو انسولین نہ دینے کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس ٹی ایچ کیو ہسپتال، آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز میں کب تک انسولین کی سپلائی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی رحیم یار خان تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال صادق آباد، رورل ہیلتھ سنٹرز تحصیل صادق آباد کو ان کی ڈیمانڈ کے مطابق انسولین فراہم کی جا رہی ہے اور بنیادی مراکز صحت کو انسولین فراہم نہیں کی جاتی۔

(ب) تحصیل ہسپتال صادق آباد کو سال 2019 کے دوران 5550 انسولین کی وائلز اور رورل ہیلتھ سنٹرز کو 2700 وائلز فراہم کی گئی ہیں۔ برائے سال 2020 میں اب تک تحصیل ہسپتال صادق آباد کو 1100 وائلز فراہم کی جا چکی ہے۔ مزید ان کی ڈیمانڈ کے مطابق فراہم کر دی جائے گی۔

(ج) نہیں ایسا بالکل نہیں ہے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال صادق آباد، رورل ہیلتھ سنٹرز صادق آباد کو ان کی ڈیمانڈ کے مطابق انسولین فراہم کی جا رہی ہے جس کی وجہ سے مریضوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ ہے۔

(د) ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی رحیم یار خان، تحصیل صادق آباد، رورل ہیلتھ سنٹرز تحصیل صادق آباد کو ان کی ڈیمانڈ کے مطابق انسولین فراہم کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جھنگ میں وارڈز اور بیڈز کی تعداد نیز ہسپتال میں ڈاکٹروں کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3395: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جھنگ کتنے وارڈ اور بیڈز پر مشتمل ہے اس ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) اس ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے گائنی وارڈ میں کتنے بیڈز کا بندوبست ہے گائنی وارڈ میں تعینات ڈاکٹر اور لیڈی ڈاکٹر مع عملہ کی تعداد فراہم فرمائیں۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال کے گائنی وارڈ میں مزید سہولتیں دینے اور مریضوں کی مشکلات کم کرنے کے لئے مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 24 دسمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جھنگ 12 وارڈز اور 304 بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں سپیشلسٹ کی 61 اسامیاں ہیں اور 28 خالی ہیں۔ میڈیکل آفیسرز اور وومن میڈیکل آفیسرز کی 200 اسامیاں ہیں اور 52 خالی ہیں۔ پیرامیڈیکل سٹاف کی 296 اسامیاں ہیں اور 31 خالی ہیں سپورٹ سٹاف کی 274 اسامیاں ہیں اور 37 خالی ہیں۔

(ب) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جھنگ کے گائنی وارڈ میں 26 بیڈز کا بندوبست ہے۔ گائنی وارڈز میں درج ذیل سٹاف کام کر رہا ہے

1۔ 4 سپیشلسٹ ڈاکٹرز،

2۔ 18 لیڈی ڈاکٹرز،

3۔ 20 نرسز،

4۔ 6 مڈوائفز،

5۔ 6 لیڈی ہیلتھ وزیٹرز،

(ج) جی ہاں۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جھنگ کی ملحقہ جگہ پر غلام نبی بلاک کی تکمیل کے لئے حال ہی میں سکیم منظور ہوئی ہے۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ابھی اس پر کام شروع نہیں ہوا ہے۔ جس کی تعمیر سے سہولیات کی فراہمی میں مزید بہتری آئے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

رحیم یار خان: ڈینگی کی روک تھام کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3462: سید عثمان محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان کے سرکاری ہسپتالوں میں یکم جون 2019 سے اب تک ڈینگی کے کتنے مریض لائے گئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں کتنے افراد کو ڈینگی کی وجہ سے داخل کیا گیا اور کتنے افراد ڈینگی کی وجہ سے موت کے منہ میں چلے گئے، تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) حکومت نے ڈینگی کی روک تھام اور خاتمے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔ تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) کیا حکومت ضلع رحیم یار خان کی تمام تحصیلوں میں اسپرے کرنے اور ڈینگی کے خاتمے کے لیے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع رحیم یار خان میں یکم جون 2019 سے نومبر 2019 تک 157 اور جنوری، فروری 2020 میں 02 ڈینگی کے مریض ہسپتالوں میں داخل ہوئے جن کا تعلق کراچی، راولپنڈی اور لاہور سے تھا۔ ضلع رحیم یار خان میں اب تک کوئی بھی ڈینگی کا کیس نہیں ہوا۔

(ب)ضلع رحیم یار خان میں یکم جون 2019 سے نومبر 2019 تک 157 اور جنوری، فروری 2020 میں 02 ڈینگی کے مریض ہسپتالوں میں داخل ہوئے جن میں سے کسی بھی ڈینگی کے مریض کی موت واقع نہیں ہوئی۔

(ج)# ضلع رحیم یار خاں میں گھر گھر ڈینگی سروے کے لئے 287 انڈور سرویلنس ٹیمیں اور آوٹ ڈور سرویلنس کے لیے 113 ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔

ضلع رحیم یار خان کے سرکاری ہسپتالوں میں ڈینگی کے مریضوں کے لیے علیحدہ سے ڈینگی وارڈز میں 75 بیڈز مختص ہیں۔

شیخ زید ہسپتال اور تمام تحصیل ہیڈ کوراٹر ہسپتالوں میں ایک ایک ہائی ڈپینڈ سی یونٹ (HDU) قائم ہیں۔

ڈینگی ویکٹر سرویلنس کے لئے 291 اینڈرائیڈ موبائل پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ پنجاب لاہور سے رجسٹرڈ ہیں جن کے ذریعے ڈینگی ویکٹر سرویلنس کی کاروائیاں ڈینگی اپیلیکیشن کے ذریعے ڈینگی ڈیش بورڈ پر روزانہ کی بنیاد پر بھیجی جاتی ہے۔

ڈینگی سپرے کے لئے ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ضلع رحیم یار خان اور میونسپل کمیٹیز کے پاس 164 سپرے پمپ اور 47 فوگ مشین دستیاب ہیں۔

ڈینگی سپرے، لاروا تلفی اور فوگنگ کے لیے ڈسٹرکٹ رحیم یار خان میں مناسب مقدار میں انسیکٹی سائیڈ (Insecticide) دستیاب ہیں۔

ضلع رحیم یار خان میں ڈسٹرکٹ، تحصیل اور یونین کونسل لیول پر ڈینگی آگاہی مہم کا اہتمام کیا گیا اور آگاہی واک، سیمینارز اور بل بورڈز آویزاں کیے گئے اور آگاہی مٹیریل عوام میں تقسیم کیا گیا۔

#ڈینگی کے تدارک کی تمام تر اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے تمام محکموں کی ہفتہ وار ضلعی سطح پر ڈپٹی کمشنر اور تحصیل سطح پر اسسٹنٹ کمشنر کے زیر صدارت ڈینگی Meeting کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

(د)ضلع رحیم یار خاں میں پنجاب گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق ڈینگی کے مریضوں اور ارد گرد کے گھروں کو سپرے کیا گیا اور آئندہ بھی اگر کوئی ڈینگی کا مریض آیا تو اس کے گھر کو اور ارد گرد کے گھروں کو ڈینگی کا سپرے کیا جائے گا۔ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی رحیم یار خاں میں ڈینگی سیزن کے لئے اپنا پلان ترتیب دے دیا ہے۔اس پلان کے مطابق 28-04-2020 کو پہلا سپرے کیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

لاہور: پی پی 172 رائے ونڈ شہر کے ہسپتالوں میں الٹرا ساؤنڈ، ای سی جی، سی ٹی سکین کی مشینوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3617: جناب محمد مرزا جاوید: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)رائیونڈ اور پی پی 172 کے ہسپتالوں میں الٹرا ساؤنڈ، ECG، ایکسرے اور CT Scan کی کتنی مشینیں ہیں؟

(ب)ان میں سے کتنی مشینیں خراب اور کتنی چالو حالت میں ہیں۔

(ج)ان ہسپتالوں میں کتنے ڈاکٹر کام کر رہے ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(د)ان ہسپتالوں میں دیگر عملہ کتنا ہے اور کتنی ان کی اسامیاں خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) رائے ونڈ اور حلقہ پی پی 172 میں 06 بنیادی مراکز صحت، 01 رولر ہیلتھ ڈسپنسری اور 01 دیہی مرکز صحت، پنجاب ہیلتھ فسلیٹیز مینجمنٹ کمپنی کے زیر انتظام ہیں۔ جبکہ 01 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جو کہ رجب طیب اردگان ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے

دیہی مرکز صحت رائے ونڈ میں درج ذیل مشینری موجود ہے۔

1۔ 2الٹرا ساؤنڈ مشینز،

2۔ 2 0ای سی جی مشینز

3۔ 2 0ایکسرے مشینز موجود ہیں

جبکہ دیہی مرکز صحت میں سی ٹی سکین کی سہولت موجود نہیں ہوتی۔

(ب) دیہی مرکز صحت کے اندر الٹرا ساؤنڈ کی دونوں مشینیں چالو حالت میں ہیں۔ جبکہ ای سی جی اور ایکسرے کی ایک ایک مشین چالو حالت میں ہے اور باقی ایک ایک مشین پرانی اور ناقابل استعمال ہیں۔

(ج) حلقہ پی پی 172 میں موجود ہیلتھ فیسیلٹیز میں کام کرنے والے ڈاکٹرز درج ذیل ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

	Sanctioned	Filled	Vacant
1.Doctors(BHUs)	06	06	00
1.Doctors (RHC)	11	08	03

1.Doctor (Dispensary	01	01	00

(د)حلقہ پی پی 172 میں موجود ہیلتھ فیسیلٹیز میں کام کرنے والے سٹاف کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

	Sanctioned	Filled	Vacant
1.Others Staff (BHUs)	60	48	12
2.Others Staff (RHC)	58	52	06
3.Others Staff(Dispensary)	06	04	02

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)